عطاء الحق قاسمی

ماڈرن شیر اور قدامت پسند لومڑی

یہ ایک شیر اور لومڑی کی کہانی ہے۔ ظاہر ہے شیر بہت طاقتور تھا اور لومڑی اس کے مقابلے میں بہت کمزور، مگر چالاکی میں پورے جنگل میں اس کا ثانی کوئی نہیں تھا، ایک دفعہ شیر اور لومڑی میں کسی بات پر ٹھن گئی، لومڑی کے دل میں گرہ بیٹھ گئی، اس نے شیر کو بے دست و پا بنانے کا ارادہ کرلیا۔

لومڑی نے جنگل میں ایک بیوٹی پارلر کھول لیا اور جنگل کے بادشاہ سے استدعا کی کہ وہ اس کا افتتاح کرے، جنگل کا بادشاہ یعنی شیر یہ سن کر ہنسا اور اس نے کہا ''بناؤ سنگھار کے کاموں سے میرا کیا تعلق، یہ کام تم کسی اور سے کراؤ'' لومڑی بولی ''عالی جاہ! میں آپ کی ریپوٹیشن بہتر بنانا چاہتی ہوں، آپ کے متعلق آپ کے دشمن روزانہ نئی افواہیں پھیلاتے ہیں، آپ کو تنگ نظر مشہور کیا جارہا ہے، قدامت پسند کہا جاتا ہے اور آپ کو روشن خیالی کا دشمن ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، آپ بیوٹی پارلر کا افتتاح کریں گے تو آپ کے متعلق یہ افواہیں خود بخود دم توڑ جائیں گی'' شیر نے ایک لمحہ اس کی بات پر غور کیا اور پھر افتتاح کی حامی بھرلی.......

شیر نے بیوٹی پارلر کا فیتہ کاٹا، ریچھ، گیدڑ، لگڑ بگڑ اور دوسرے جانوروں نے بھرپور تالیاں بجائیں، اسٹیج سیکرٹری بندر تھا، اس نے پہلے تو اچھل اچھل کر داد دی اور پھر مائیک پر آ کر کہا ''شہنشاہِ دوراں! آج آپ نے اس محفل میں تشریف لا کر ثابت کر دیا ہے کہ آپ ایک روشن خیال حکمران ہیں، بناؤ سنگھار کی سرپرستی سے یہ بھی ثابت ہوگیا کہ آپ احساسِ جمال سے بہرہ ور ہیں، آپ خوبصورتی اور حسن کو پسند کرتے ہیں، یوں آپ کی ذات کے حوالے سے کیا جانے والا یک طرفہ پراپیگنڈہ زائل ہوگیا ہے''۔ شیر کو یہ ساری باتیں عجیب لگ رہی تھی مگر اس نے حاضرین کو تالیاں بجاتے دیکھا تو ان اتوں سے اس کی اجنبیت کم ہونے لگی۔ تقریب کے بعد لومڑی لہنگا پہن کر اسٹیج پر آئی، اس نے سات بار جھک کر شہنشاہ سلامت کو سلام کیا اور کہا ''یہ باندی آپ کی آمد کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ اب آپ کی آمد کی خوشی میں مجرا پیش کرتی ہوں'' پھر ں نے جی بھر کر مجرا کیا، شیر پہلے تو حیرت سے یہ سب کچھ دیکھتا رہا، پھر اسے لطف آنے لگا، چنانچہ رقص و سرود کی یہ محفل ساری رات جاری رہی!

صبح لومڑی جنگل کے دوسرے جانوروں کے پاس گئی اور کہا ''شیر کی چیرہ دستیوں میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے، اب تو مجھ ایسی شریف زادیوں سے زبردستی مجرا بھی کرواتا ہے، پہلے اس کے ہاتھوں جان محفوظ نہیں تھی، اب کسی کی عزت بھی محفوظ نہیں رہی'' اس طرح کی دو تین ملاقاتوں کے نتیجے میں وہ شیر کے خلاف جنگل کے جانوروں کا ایک اتحاد

تشکیل دینے میں کامیاب ہوگئی، اس اتحاد میں چیتا، بھیڑیا اور سانپ کے علاوہ خود شیر کا اپنا ایک بھائی بھی شریک تھا، اسے کہا گیا تھا کہ اگر اتحاد کامیاب ہوگیا تو تمہیں خوراک کے سلسلے میں کوئی تردد نہیں کرنا پڑے گا، تمہارا دستر خوان انواع و اقسام کے کھانوں سے بھر دیا جائے گا!

ایک دن لومڑی شیر کے پاس گئی اور کہنے لگی "ظل الٰہی! جان کی امان پاؤں تو کچھ عرض کروں"؟ ظل الٰہی اس وقت ایک ہرن نوش جاں فرمانے کے بعد اونگھ رہے تھے، غنودگی کے عالم میں بولے "کہو" لومڑی نے دست بستہ عرض کی "شہنشاہ دوراں! آپ کی روشن خیالی کی دھوم تو پورے جنگل میں ہے لیکن چیتے، ریچھ اور سانپ نے آپ کے خلاف ایک کولیشن تشکیل دی ہے، آپ جانتے ہیں یہ بہت ظالم جانور ہیں۔ ان سب سے بیک وقت ٹکرانا مصلحت کے خلاف ہے، میرے پاس ایک تجویز ہے، جس پر عمل کرنے سے ان کے غبارے سے ہوا نکالی جا سکتی ہے" شیر نے غصے میں دھاڑتے ہوئے کہا "تجویز پیش کی جائے" لومڑی بولی "بادشاہ سلامت! آپ کے خلاف سارا پروپیگنڈہ آپ کے پنجوں اور آپ کے جبڑے کی وجہ سے ہے" اس پر شیر نے غصے سے لومڑی کو دیکھا اور دھاڑتے ہوئے کہا "تو کیا میں یہ نکلوا دوں"؟ لومڑی بولی "خدا نہ کرے ایسا ہو لیکن اگر آپ صرف پنجوں کے ناخن کٹوا دیں اور سامنے والے دانت نکلوا دیں تو آپ کی طاقت بھی بحال رہے گی اور دشمن کا پراپیگنڈہ بھی خاک میں مل جائے گا"۔ شیر کو ڈر تھا کہ کہیں چیتے اور اور بھگیاڑ اس کی بادشاہت کا خاتمہ نہ کر دیں، اس نے بادل نخواستہ لومڑی کی یہ تجویز منظور کر لی!

اگلے روز شیر شکار کیلئے اپنے کچھار سے نکلا، ایک ہرن پر جھپٹا، اس نے دوڑ لگا دی، کئی کلو میٹر دوڑنے کے بعد شیر نے اسے قابو کر لیا لیکن جب اس کے جسم میں اپنے پنجے گاڑنے چاہے تو ناخن نہ ہونے کی وجہ سے یہ پنجہ پھسل گیا اور اپنے دانت ہرن کی گردن میں گاڑنے کی کوشش کی تو یہ کوشش بھی ناکام رہی، اس جدوجہد کے دوران ہرن اپنی جان بچا کر بھاگنے میں کامیاب ہوگیا۔ اس کے بعد شیر نے کئی دوسرے جانوروں پر قسمت آزمائی کی لیکن کوئی بھی اس کے قابو نہ آیا، شام تک بھوک کے مارے اس کا برا حال ہوگیا اور بالآخر وہ نڈھال ہو کر گر گیا!

اس کی آنکھیں اس وقت خوشی سے چمک اٹھیں جب اس نے رات کو لومڑی کو اپنی کچھار میں آتے دیکھا، لومڑی اسے دیکھ کر نہ کورنش بجا لائی، نہ اسے ظل الٰہی یا شہنشاہِ دوراں کہا بلکہ ایک فاصلے سے اسے مخاطب کیا اور طنزیہ انداز میں کہا "بھوک تو بہت لگی ہوگی!" شیر نے نقاہت سے کہا "ہاں، بہت زیادہ! تم میرے لئے کھانے کا بندوبست کرو، میں نے تمہارے مشورے پر اپنے ناخن کٹوائے اور اگلے دو دانت نکلوائے، اب یہ تمہاری ذمہ داری ہے کہ میرے لئے دو وقت کے گوشت کا بندوبست کرو!" لومڑی نے یہ سن کر قہقہہ لگایا اور کہا "اے بیوقوف چوپائے! کوئی کسی کیلئے کچھ نہیں کرتا......

بقیہ صفحہ نمبر ۴۶ پر ملاحظہ فرمائیں